کراچی کے ساحل

کراچی کے ساحل ہمارے ثقافتی ورثہ اور آئندہ نسلوں کیلئے انمول تحفہ ہیں۔ اب یہ ساحل ایک غیر پائیدار ترقی کی نظر ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ ساحل عوام الناس کی سستی تفریح کا ذریعہ ہیں۔ جہاں مختلف رنگ و نسل اور طبقات کے لوگ سمندر کی لہروں سے یکساں طور پر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ شہر میں پارک اور کھیل کے میدان جیسی سہولیات نایاب ہو چکی ہیں۔ اب صرف ساحل ہی شہریوں کے لیے کھلی فضا میں سانس لینے کا واحد ذریعہ ہیں، یہی وجہ ہے کہ تعطیلات والے دنوں میں لاکھوں کی تعداد میں شہری ان ساحلوں کا رخ کرتے ہیں۔

ساحل پر بننے والے ان منصوبوں کی وجہ سے وہاں پر برسر روزگار چار ہزار سے زائد افراد کو بے دخل کیا گیا ہے، ان میں چنے والے، چائے والے جوگی، بندر کا تماشہ کرنے والے، سیپ والے، بن کباب والے، جھولے والے اور فن لینڈ پر کام کرنے والے افراد شامل ہیں اب ان تمام افراد کے لیے ساحل کے آس پاس ہر طرح کی معاشی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی گئی ہے، اس کی وجہ سے اب ساحل پر آنے والوں کے لیے کھانے پینے کی سستی اشیاء دستیاب نہیں رہیں۔ دوسری جانب ان سستی اشیا فروخت کرنے والوں کی جگہ میکڈ ونلڈ، کے ایف سی، پیزا ہٹ یا DHA کی کینٹینوں نے لے لی ہے، جہاں تمام چیزوں کے دام مہنگے ہیں اور یہ عام لوگوں کی قوت خرید سے باہر ہیں۔

اب باقاعدہ ایک منصوبے کے تحت کراچی کی عوام کو ان ساحلوں سے محروم کیا جا رہا ہے۔ کلفٹن کے ساحل کے ایک حصے پر بیچ پارک بنا کر عوام کو سمندر کے دلکش نظارے سے محروم کیا جا چکا ہے۔ سی ویو (SEA VIEW) کی 14 کلومیٹر ساحلی پٹی کو ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی (DHA) کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اب DHA یہاں پر بلند و بالا عمارتیں بنا کر اس تفریحی مقام کے دروازے عوام پر ہمیشہ کے لئے بند کر دے گی۔ ہاکس بے کی ساحلی پٹی کے ایک بڑے حصے کو نجی کمپنیوں کو فروخت کر دیا گیا جہاں پر اب ہٹس (HUTS) بن چکی ہیں۔ یہاں پر بھی عام لوگوں کا داخلہ بند ہو چکا ہے۔

DHA کے منصوبوں کا خلاصہ:

- ☆ DHA نے 14 کلومیٹر ساحلی پٹی (پرانا کیسینو تا گولف کلب) کو 7 زونوں میں تقسیم کر کے اسے تجارتی طور پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
- ☆ زون۔A: پرانا کیسینو تا میکڈ ونلڈ اس حصے کو تجارتی مراکز اور دفاتر کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔
- ☆ زون۔C,B اور D: میکڈ ونلڈ تا جس جگہ سمندر کی بھرائی کی گئی ہے۔ اس پورے علاقے میں ایک مخصوص طبقے کیلئے تفریحی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں جہاں غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے شہریوں کیلئے جانا ممکن نہیں ہوگا۔
- ☆ زون۔D اور F: یہاں پر فائیو اسٹار ہوٹل اور دیگر تجارتی مراکز قائم کیے جائیں گے۔
- ☆ زون۔G: یہ وہ جگہ ہے جہاں DHA رہائشی عمارتیں بنانے میں مصروف ہے۔

گذشتہ چند سالوں میں شہر کی تفریح گاہوں، ثقافتی ورثے اور تاریخی مقامات کو ایک باقاعدہ منصوبے کے تحت تجارتی مقاصد کیلئے فروخت کیا گیا ہے، یہاں تک کے ساحل بھی اس سلسلے سے محفوظ نہ رہ سکے۔ سوال یہ ہے کہ کیا شہر کے ساحلوں کو بھی تجارتی طور پر فروخت کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے یا نہیں؟ اگر نہیں تو اہلیان شہر کو ملکر قدرتی ساحلی پٹی کے تحفظ کے لیے منظم انداز میں جدوجہد کرنا ہوگی۔

ساحل بچاؤ تحریک

A-2/2 دوسری منزل، ویسٹ لینڈ ٹریڈ سینٹر، کراچی یونین کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک نمبر 7&8 کمرشل ایریا ہزدبلوچ کالونی پل، شہید ملت روڈ، کراچی
فون: 4559317 فیکس: 4387692 ای میل: urc@cyber.net.pk ویب سائٹ: www.urckarachi.org

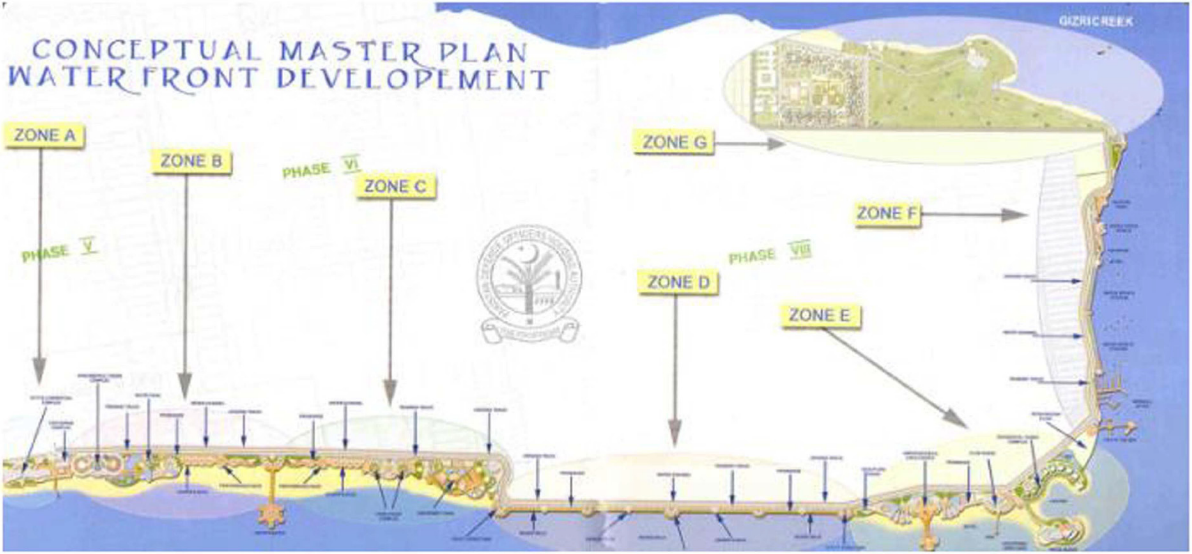
CONCEPTUAL MASTER PLAN
WATER FRONT DEVELOPEMENT
ZONE A
ZONE B
ZONE C
ZONE D
ZONE E
ZONE F
ZONE G
PHASE V
PHASE VI
PHASE VIII
GIZRI CREEK